نیز مع صفحۂ ریشمی رنگ اور ہندوستانی چھپائی؛ اور مارکیٹ میں ہر سطر کو ۱۴ روپے ۵ آنے میں بیچا جاتا ہے

(مکتوبِ انڈین مرچنٹ ایسوسی ایشن)

ہمارے ہاں ریشمی کپڑے کی مانگ ہمیشہ سے رہی ہے۔ شادی بیاہ ہو یا عید کا تہوار، عورتیں اور مرد دونوں ریشمی کپڑے کو ترجیح دیتے ہیں۔ مگر پچھلے دو برس میں ایک نئی چیز نے بازار کا رنگ بدل دیا ہے۔ ہندوستان سے آنے والا ریشمی کپڑا، جس پر نیچے کی طرف ہلکا سا صفحہ چڑھا ہوا ہے، اب ہر دوکان پر دکھائی دیتا ہے۔ ہم نے اس تبدیلی کو سمجھنے کے لئے چار دوکانوں کا حال لکھا ہے۔

۱۴ اپریل کو ہم نے چاندنی چوک کی چار دوکانوں پر ریشمی کپڑے کی قیمتیں لکھیں۔ ہر دوکان پر ۱۰ گز کا تھان لیا گیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہندوستانی کپڑا دیسی کپڑے سے اوسطاً ۳ روپے سستا بکا۔ دیسی کپڑا ۱۴ روپے ۵ آنے فی گز بکا، جبکہ ہندوستانی کپڑا ۱۱ روپے ۱۰ آنے فی گز۔ فرق صرف قیمت کا نہیں، گاہک کا رویہ بھی بدل گیا۔ جو گاہک پہلے دو تھان دیکھتا تھا، اب تین دیکھتا ہے۔ یہ فرق معمولی نہیں۔

دوکان نمبر ۱ پر ہم نے ۱۰ گز کا تھان ۱۴ روپے ۵ آنے فی گز کے حساب سے ۱۴۰ روپے میں خریدا۔ اس پر ۱۲ فیصد منافع رکھا گیا۔ کپڑا ۱۵۷ روپے میں بکا۔ دوکاندار کا کہنا تھا کہ صفحہ چڑھا ہونے سے کپڑا ہاتھ میں بھاری لگتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ لوگ اسے ریشمی سمجھتے ہیں۔ دوکاندار نے یہ بھی کہا کہ پچھلے ہفتے اس نے ۴ تھان بیچے تھے، اور ۳ گاہک واپس آئے اور کہا کہ وہ اصلی ریشم چاہتے ہیں۔ یہ واپسی ہی اصل امتحان ہے۔

دوکان نمبر ۲ پر ۱۰ گز کا تھان ۱۴ روپے ۵ آنے فی گز کے حساب سے ۱۴۰ روپے میں خریدا گیا۔ منافع ۱۰ فیصد رکھا گیا۔ کپڑا ۱۵۴ روپے میں بکا۔ یہاں فرق کم تھا۔ دوکاندار کا کہنا تھا کہ صفحہ چڑھا ہونے سے کپڑا ہلکا لگتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ لوگ اسے ریشمی سمجھتے ہیں۔ دوکاندار نے یہ بھی کہا کہ پچھلے ہفتے اس نے ۲ تھان بیچے تھے، اور ۱ گاہک واپس آیا اور کہا کہ وہ اصلی ریشم چاہتے ہیں۔ یہ واپسی ہی اصل امتحان ہے۔

دوکان نمبر ۳ پر ۱۰ گز کا تھان ۱۴ روپے ۵ آنے فی گز کے حساب سے ۱۴۰ روپے میں خریدا گیا۔ منافع ۱۰ فیصد رکھا گیا۔ کپڑا ۱۵۴ روپے میں بکا۔ یہاں فرق کم تھا۔ دوکاندار کا کہنا تھا کہ صفحہ چڑھا ہونے سے کپڑا ہلکا لگتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ لوگ اسے ریشمی سمجھتے ہیں۔ دوکاندار نے یہ بھی کہا کہ پچھلے ہفتے اس نے ۲ تھان بیچے تھے، اور ۱ گاہک واپس آیا اور کہا کہ وہ اصلی ریشم چاہتے ہیں۔ یہ واپسی ہی اصل امتحان ہے۔

دوکان نمبر ۴ پر ۱۰ گز کا تھان ۱۴ روپے ۵ آنے فی گز کے حساب سے ۱۴۰ روپے میں خریدا گیا۔ منافع ۱۰ فیصد رکھا گیا۔ کپڑا ۱۵۴ روپے میں بکا۔ یہاں فرق کم تھا۔ دوکاندار کا کہنا تھا کہ صفحہ چڑھا ہونے سے کپڑا ہلکا لگتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ لوگ اسے ریشمی سمجھتے ہیں۔ دوکاندار نے یہ بھی کہا کہ پچھلے ہفتے اس نے ۲ تھان بیچے تھے، اور ۱ گاہک واپس آیا اور کہا کہ وہ اصلی ریشم چاہتے ہیں۔ یہ واپسی ہی اصل امتحان ہے۔

چار دوکانوں کا اوسط نکالیں تو ۱۴۰ روپے میں خریدا گیا کپڑا ۱۵۴ روپے میں بکا۔ منافع ۱۰ فیصد رکھا گیا۔ مگر ۴ میں سے ۲ گاہک واپس آئے اور کہا کہ وہ اصلی ریشم چاہتے ہیں۔ یہ واپسی ہی اصل امتحان ہے۔ اگر صفحہ چڑھا ہو تو کپڑا ہلکا لگتا ہے، اور ہلکا کپڑا ریشمی سمجھا جاتا ہے۔ مگر جب گاہک واپس آتا ہے تو وہ اصلی ریشم مانگتا ہے۔ یہ فرق ہر دوکاندار کو سمجھنا چاہئے۔

(مکتوبِ انڈین مرچنٹ ایسوسی ایشن)

ہندوستانی ریشم کے ۱۰ گز کے تھان پر ۱۴ روپے ۵ آنے فی گز کا حساب، ۱۵۷ روپے میں فروخت، ۲ گاہک واپس آئے اور اصلی ریشم مانگا

ہندوستانی ریشم کے ۱۰ گز کے تھان کا خریدی قیمت ۱۴۰ روپے، منافع ۱۰ فیصد، فروخت ۱۵۷ روپے، واپسی ۲ گاہک، اصلی ریشم کی مانگ ۱۴ روپے ۵ آنے فی گز کے حساب سے ۱۴۰ روپے میں خریدا گیا ہندوستانی ریشمی کپڑا ۱۰ گز کے تھان کی صورت میں ۱۵۷ روپے میں فروخت ہوا۔ منافع ۱۰ فیصد رکھا گیا۔ ۴ گاہکوں میں سے ۲ واپس آئے اور کہا کہ وہ اصلی ریشم چاہتے ہیں۔ یہ واپسی ہی اصل امتحان ہ